اپوزیشن والے منصوبہ بنارہے ہیں کہ اسمبلیوں سے استعفے دیدیں اور پنجاب اسمبلی کو تڑوادیں تاکہ ملک کے جمہوری نظام کو غیر مستحکم کیا جاسکے۔الطاف حسین

اگر اپوزیشن والے استعفے دیتے ہیں تو وہ ان نشستوں پر دوبارہ الیکشن کرائیں،ایم کیوایم ان الیکشن میں بھرپور حصہ لے گی

تمام ادارے اپنے اپنے دائرے میں رہ کر کام کریں،دوسرے کے دائرے میں مداخلت نہ کریں اسی میں ملک کی بھلائی ہے

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس افتخار محمد چوہدری سندھ کے ایک سابق وزیر

کی جانب سے نبی آخرالزماں سرکاردوعالمؐ کی شان میں گستاخی کا فوری نوٹس لیں

قوم کا مطالبہ ہے کہ عائشہ احد ملک کے معاملہ پر سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری ازخود نوٹس لیں

ایم کیوایم لاہور زون کے تمام ٹاؤن اور ڈسٹرکٹ کے ذمہ داروں اور کارکنوں کے اجلاس سے ٹیلیفونک خطاب

لاہور۔۔۔ 16 اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اپوزیشن والے منصوبہ بنارہے ہیں کہ اسمبلیوں سے استعفے دیدیں اور پنجاب اسمبلی کو تڑوادیں تاکہ ملک کے جمہوری نظام کو غیر مستحکم کیا جاسکے۔ہم صدر آصف زرداری سے کہیں گے کہ اگر اپوزیشن والے استعفے دیتے ہیں تو وہ ان نشستوں پر دوبارہ الیکشن کرائیں،ایم کیوایم ان الیکشن میں بھرپور حصہ لے گی۔تمام ادارے اپنے اپنے دائرے میں رہ کر کام کریں اور دوسرے کے دائرے میں مداخلت نہ کریں اسی میں ملک کی بھلائی ہے۔سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس افتخار محمد چوہدری سندھ کے ایک سابق وزیر کی جانب سے نبی آخرالزماں سرکاردوعالمؐ کی شان میں گستاخی کرنے کا فوری نوٹس لیں۔جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار آج لاہور میں ایم کیوایم لاہور زون کے تمام ٹاؤن اور ڈسٹرکٹ کے ذمہ داروں اور کارکنوں کے اجلاس سے ٹیلیفونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔لاہور کے علاقے نیومسلم ٹاؤن وحدت روڈ پرواقع ایم کیوایم کے مرکزی دفتر پر ہونے والے اس اجلاس میں لاہور کے ٹاؤنز کے علاوہ قصور،ننکانہ صاحب،اوکاڑہ،شیخوپورہ اور نارووال کے کارکنان وذمہ داران شریک ہوئے جن میں خواتین کارکنان بھی شامل تھیں۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے تحریک کا آغاز 11جون 1978ء کو اے پی ایم ایس او کے نام سے کیا،اس تحریک کو ختم کرنے کیلئے اسی وقت سے سازشیں کی گئیں،اے پی ایم ایس او کو بندوق کے ذور پر تعلیمی اداروں سے نکالا گیا۔1979ء میں جنرل ضیاءالحق کے دور میں مجھے مزارقائداعظم پر محصور پاکستانیوں کی وطن واپسی کیلئے پرامن مظاہرہ کرنے کی پاداش میں گرفتار کیا گیا اور سمری ملٹری کورٹ سے 9ماہ قید اور کوڑوں کی سزا دی گئی اور میرے مخالفین نے میرا امیج خراب کرنے کیلئے یہ پروپیگنڈہ کیا کہ میں نے پاکستانی پرچم کی توہین کی ہے۔یہ بات میرے اور میرے خاندان کیلئے انتہائی تکلیف دہ تھی کہ جن کے خاندان نے سبز ہلالی پرچم کیلئے قربانیاں دیں اسی پر ملک دشمنی کے شرمناک بہتان لگایا گیا۔18مارچ 1984ء کو ایم کیوایم قائم ہوئی اور اس نے یہ فلسفہ پیش کیا کہ وہ ملک سے دوفیصد مراعات یافتہ طبقہ کی حکمرانی اور جاگیردارانہ نظام ختم کرے گی اور ملک پر 98فیصد غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی قائم کرے گی۔اس فلسفہ کا پیش کرنا تھا کہ تمام ایم کیوایم دشمن طاقتیں،اسٹیبلشمنٹ اور ہر دور میں بادشاہوں اور آمروقت کا ساتھ دینے والی مذہبی جماعتیں ایم کیوایم کی دشمن بن گئیں۔ہمارے خلاف طرح طرح کے پروپیگنڈے شروع کردیئے گئے۔ایم کیوایم کو پنجابیوں،پختونوں،بلوچوں،سندھیوں،کشمیریوں کا دشمن بناکر پیش کیا گیا۔کراچی میں سازش کے تحت فسادات کرائے گئے اور وہاں ہونے والے ہر واقعہ کا الزام ایم کیوایم پر عائد کیا گیا،ملک بھر کے عوام کو ایم کیوایم سے بدظن کرنے اور ورغلانے کیلئے مجھے اور ایم کیوایم کو ملک دشمن بناکر پیش کیا گیا تاکہ مظلوم عوام ایم کیوایم سے نفرت کریں۔تاریخی حقائق تو یہ ہیں کہ جب ہمارے بزرگ برصغیر کی آزادی کیلئے جدوجہد کررہے تھے اور اپنے سروں کے نذرانے پیش کررہے تھے اس وقت ہم پر ملک دشمنی کے الزامات لگانے والے عناصر انگریزوں کے جوتے پالش کررہے تھے اور ان کی غلامی کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پر فسادات کا الزام لگایا جاتا ہے جبکہ 1964ء میں جب ڈکٹیٹر جنرل ایوب خان کے دور میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں مہاجروں نے قائداعظم کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح کا ساتھ دیا تو اس کی پاداش میں صوبہ سرحد سے مسلح لوگوں کو کراچی لاکر مہاجر بستیوں پر حملے کرائے گئے اور مہاجروں کا قتل عام کرایا گیا،کیا اس وقت ایم کیوایم موجود تھی؟اسی طرح جب 1973ء میں لسانی بل پیش کیا گیا اور اس بل کی مخالفت کرنے پر اندرون سندھ مہاجروں کا قتل عام کیا گیا،انکی پوری پوری بستیاں اجاڑ دی گئیں،کیا اس وقت ایم کیوایم موجود تھی؟14دسمبر 1986ء کو جبکہ میں کراچی سینٹرل جیل میں اسیر تھا،اس روز سرکاری سرپرستی میں درجنوں درندہ صفت دہشت گردوں کے ذریعے کراچی میں علیگڑھ کالونی اور قصبہ کالونی پر حملہ کرایا گیا اور معصوم وبے گناہ عورتوں،بچوں،بزرگوں نوجوانوں کو ذبح کیا گیا،گھروں کو جلادیا گیا،چھ گھنٹوں تک ان مہاجر بستیوں میں قتل عام کیا گیا جس کے دوران تین سو سے زائد بے گناہ مہاجروں کو شہید کیا گیا،اس وقت سپریم کورٹ اور انسانی حقوق کی تنظیمیں کہاں تھیں؟آج تک جلیانوالہ باغ کے سانحہ کا ذکر کیا جاتا ہے لیکن سانحہ علیگڑھ کا ذکر کیوں نہیں کیا جاتا؟اسی طرح 30ستمبر 1988ء کو حیدرآباد میں مختلف گاڑیوں میں سوار مسلح دہشت گردوں نے شہر کے مختلف علاقوں میں اندھادھند فائرنگ 200 سے زائد بے گناہ

مہاجروں کو شہید کردیا، اس کا ذکر کیوں نہیں کیا جاتا؟ چند حق پرست قلمکاروں کو چھوڑ کر کیا آج تک کسی اینکر یا کالم نگار نے اس سانحہ کا نوحہ لکھا؟ 12 مئی کے واقعہ کا بار بار ذکر کیا جاتا ہے اور اس کا الزام ایم کیوایم پر لگایا جاتا ہے، اس واقعہ میں ایم کیوایم کے 14 کارکنان شہید ہوئے جن کی تفصیلات ہم نے جاری کیں لیکن اس کا ذکر نہیں کیا جاتا۔ گزشتہ دنوں کراچی میں باقاعدہ منظم سازش کے تحت اردو بولنے والوں کا قتل عام کیا گیا، مختلف علاقوں میں مسافر بسوں، ویگنوں اور دیگر گاڑیوں سے باقاعدہ شناختی کارڈ چیک کرکر کے اردو بولنے والوں کو اغوا کیا گیا اور پھر انہیں سفاکانہ تشدد اور اذیتیں دینے کے بعد بیدردی سے قتل کیا گیا، ان کے سروں کو تن سے جدا کیا گیا، جسموں کے ٹکڑے کئے گئے اور ان کی سربریدہ لاشوں کو پھینک دیا گیا، ہم نے اس ظلم و بربریت کی وڈیو فلم جاری کی لیکن کسی نے اسے نشر نہیں کیا، کوئی اس وحشت و بربریت اور درندگی کا ذکر تک نہیں کرتا اس کے بجائے ملک خصوصاً پنجاب کے عوام کو ہمارے خلاف بھڑکانے کیلئے متعصب اور شاؤنسٹ عناصر کے ذریعے ایم کیوایم پر ملک دشمنی، دہشت گردی اور مختلف بیہودہ الزامات لگائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ظلم کہیں بھی اس پر آواز اٹھائی جانی چاہیے۔ اس کا تذکرہ ہونا چاہیے۔ ایم کیوایم کو مورد الزام ٹھہرانے کیلئے کراچی میں ہونے والے واقعات کو خاص طور پر بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے لیکن پنجاب میں ہونے والی دہشت گردی، قتل، اغوا برائے تاوان، بھتہ اور دیگر جرائم کے واقعات کا تذکرہ نہیں کیا جاتا۔ پنجاب کے بعض اضلاع میں اغوا برائے تاوان کی وارداتیں اس قدر ہوتی ہیں کہ وہاں لوگ شام چار بجے کے بعد سڑک پر نکلنے سے گھبراتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے اجلاس کے شرکاء سے دریافت کیا کہ اگر عائشہ ملک کے معاملہ میں ایم کیوایم یا الطاف حسین کا نام آتا تو کیا پاکستان کے تمام ٹی وی چینلز اپنے پروگرام روک کر ایم کیوایم اور الطاف حسین کو برا بھلا نہ کہتے؟ ظرف اور ضمیر اور قلم کا سودا نہ کرنے والے چند اینکر پرسن نے اس انسانی مسئلہ پر آواز اٹھائی لیکن جو لوگ ایم کیوایم کی برائی کرتے نہیں تھکتے ان میں سے کتنے اینکر پرسن، دانشوروں اور سیاسی تجزیہ نگاروں عائشہ ملک کے ساتھ ہونے والے ظلم کی تفصیلات سے قوم کو آگاہ کیا؟ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کے صاحبزادے حمزہ شہباز نے دو سال قبل عائشہ احد ملک سے شادی کی، یہ لوگ مغل شہزادوں کی طرح زندگی گزارتے ہیں اور جن سے چھ چھ ماہ کیلئے شادیاں کرتے ہیں انہیں بے عزت کرکے گھر سے نکال دیتے ہیں۔ اسی طرح عائشہ ملک کو دھکے دیکر نکالا گیا اور نکاح نامہ حاصل کرنے کیلئے ان کے گھر پر چھاپے ڈلوائے گئے۔ نکاح نامہ نہ ملنے پر عائشہ ملک اور ان کے خاندان کو سنگین نتائج دھمکیاں دی گئیں اور نکاح سے انکار نہ کرنے پر عائشہ ملک پر جھوٹا مقدمہ بنا دیا گیا اور تھانے میں بند کرا کر اس پر دس روز تک بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اس ظلم و بربریت پر الطاف حسین کے سوا کسی نے صدائے احتجاج بلند نہ کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سوات میں ایک بے گناہ لڑکی کو کوڑے مارے گئے، اندرون سندھ میں کاروکاری کا جھوٹا الزام لگا کر ظلم کا نشانہ بنایا تو ایم کیوایم اور الطاف حسین نے نہ صرف اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائی بلکہ کاروکاری کے ظلم کا شکار افراد کو پناہ بھی دی۔ آج قوم کا مطالبہ ہے کہ عائشہ احد ملک کے معاملہ پر سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری ازخود نوٹس لیں۔ اجلاس کے شرکاء نے ہاتھ اٹھا کر اس مطالبہ کی تائید کی۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم لاہور کے ذمہ داران اور کارکنان کو ہدایت کی کہ وہ عائشہ احد ملک کے گھر جا کر ان کے سر پر چادر ڈالیں اور مظلوم خاندان کو تسلی دیں کہ وہ تنہا نہیں ہیں بلکہ پنجاب کا ایک ایک فرد انکے ساتھ ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج ایک فرد جسے اس کی جماعت نے اپنی پارٹی سے نکال دیا ہے وہ کہہ رہا ہے کہ میں نواز شریف کا بدین میں استقبال کرونگا جبکہ یہی وہ شخص تھا جو کل تک سندھ بھر میں مسلم لیگ نواز گروپ کے دفاتر ختم کرنے کی دھمکی دیتا تھا۔ یہ شخص ہر وقت مغلظات بکتا رہتا ہے اور مہاجروں کو بھوکا ننگا کہتا رہا ہے جبکہ پنجاب کے بزرگ گواہ ہیں کہ مشرقی پنجاب، یوپی، سی پی، بہار اور دیگر مسلم اقلیتی علاقوں سے ہجرت کرکے آنے والے بھوکے ننگے نہیں تھے۔ اگر ان مہاجروں نے آزادی کیلئے جانی و مالی قربانیاں نہ دی ہوتیں تو مہاجروں کو گالیاں دینے والے آج بھی انگریزوں کے غلام ہوتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس شخص نے نعوذ باللہ سرکار دوعالمؐ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے گزشتہ روز کہا کہ ’’مجھے اللہ نے حکم دیا ہے کہ جب تک ظالموں کو نیست و نابود نہ کردوں، ہجرت نہ کروں‘‘۔ کیا یہ شخص خود کو نعوذ باللہ سرکار دوعالمؐ کے برابر یا ان سے بڑا سمجھ رہا ہے؟ کیا یہ شخص معاذ اللہ امام مہدی ہے؟ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کو حکم دیتا ہے شراب پینے والوں کو حکم نہیں دیتا۔ جناب الطاف حسین نے علمائے کرام اور مشائخ عظام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ سرکار دوعالمؐ کی شان میں اس گستاخی کا فوری نوٹس لیں اور گستاخی کرنے والے کے خلاف آواز بلند کریں۔ اس موقع پر اجلاس کے شرکاء نے گستاخ رسول مردہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ جناب الطاف حسین نے نبی کریمؐ کی شان میں گستاخی کے عمل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے پر ممتاز علمائے کرام مفتی نعیم، علامہ علی کرار نقوی، علامہ سید محمد عون نقوی، علامہ اطہر حسین مشہدی، علامہ سید اظہر حسین نقوی، علامہ شیخ علی محمد مطہری، علامہ کامران ترابی شیخ کریم کو دل کی گہرائی سے زبردست خراج تحسین پیش کیا اور ان کیلئے دعائے خیر کی۔ انہوں نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری سے اپیل کی وہ اسلامی تعلیمات اور آئین پاکستان کے مطابق رسول اللہؐ کی شان میں گستاخی کرنے اور توہین رسالت پر ازخود نوٹس لیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ پنجاب میں بعض عناصر یہ سازش کررہے ہیں کہ پنجاب اسمبلی کے ارکان کو جمع کرکے اجتماعی استعفےٰ دلا کر پنجاب اسمبلی کو توڑ دیا جائے۔ انہوں نے صدر آصف زرداری سے کہا کہ اگر اپوزیشن والے استعفےٰ دیتے ہیں تو وہ ان نشستوں پر دوبارہ الیکشن کرائیں ایم کیوایم ان الیکشن میں بھرپور حصہ لے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہر ادارہ اپنے دائرہ کار میں رہ کر کام کرے اور دوسرے کے دائرے میں مداخلت نہ کرے اسی میں ملک کی بھلائی ہے۔ پاکستان اندرونی و بیرونی خطرات میں گھرا ہوا ہے اور بیرونی طاقتیں پاکستان کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں۔ انہوں نے

ایک مرتبہ پھراس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان دشمن طاقتیں کتنی ہی سازشیں کیوں نہ کرلیں ایم کیوایم کے کارکنان افواج پاکستان ، سچی حکومت اورمحبِّ وطن عوام کے ساتھ مل کر پاکستان کو بچائیں گے اوراپنے وطن پرآنچ نہیں آنے دیں گے۔انہوں نے پنجاب کے نوجوانوں خصوصاً طلبہ وطالبات کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ملکر پاکستان کودشمنوں سے بچانا ہے اور ملک کومضبوط ومستحکم کرنا ہے۔یہ کام وہی کرسکتا ہے جس نے ملک کولوٹا نہ ہو، جوعوام میں سے ہو۔آج پاکستان میں الطاف حسین کے علاوہ کوئی لیڈرایسا نہیں ہے جس نے مڈل کلاس سے جنم لیا ہو، جس نے الطاف حسین کی طرح بسوں میں سفر کیا ہو، ٹیوشن پڑھا کر تعلیم حاصل کی ہو، ٹھیلے لگائے ہوں اور محنت مزدوری کی ہو۔الطاف حسین نے آج تک اپنے لئے کوئی زمین یا جائیدادنہیں بنائی، پاکستان کی کوئی بھی ایجنسی الطاف حسین پر یہ الزام نہیں لگاسکتی کہ میری پاکستان میں ایک انچ بھی زمین ہے۔اسکے برعکس غریبوں کی باتیں کرنے والے لیڈران کے محل ہزاروں ایکڑ پر پھیلے ہوئے ہیں۔انشاءاللہ ایک دن آئے گا جب تعلیم یافتہ نوجوانوں، طلباوطالبات، محنت کشوں، وکلاء، علمائے کرام اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے تعاون سے ملک میں غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب آئے گا اورمفاد پرست سیاستدانوں کے بڑے بڑے محلات اور جاگیروں کواسکول، کالج، اسپتال اورخواتین کے انڈسٹریل ہومز میں تبدیل کردیا جائے گا۔جناب الطاف حسین نے پاکستان کے پہلے وزیراعظم شہید ملت خان لیاقت علی خان کی 60 برسی پرانہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انکے بلند درجات اور پاکستان کی سلامتی وبقاء کیلئے دعا بھی کی۔جناب الطاف حسین نے منفی پروپیگنڈوں کے باوجود حق پرستی کی جدوجہد کرنے اور تمام تر مصائب ومشکلات کے باوجود ڈٹے رہنے پر پنجاب کے تحریکی ساتھیوں اور ماؤں بہنوں کوسیلوٹ پیش کیا اوران سے کہا کہ مایوسی کفر ہے لہٰذا مایوس ہوئے بغیر اپنی جدوجہد جاری رکھیں، انشاءاللہ ایک دن ملک میں غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب ضرورآئے گا۔انہوں نے کارکنوں کوہدایت کی کہ وہ اسپتالوں کا دورہ کرکے ڈینگی وائرس کے مرض میں مبتلا مریضوں کی عیادت کریں اوران کیلئے خون کے عطیات بھی جمع کریں۔انہوں نے لاہور کے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ ڈینگی وائرس سے متاثرہ شہریوں کی جان بچانے کیلئے اپنا کردارادا کریں اورایم کیوایم لاہور کے بلڈکیمپ میں آکر زیادہ سے زیادہ خون کے عطیات دیں۔انہوں نے پنجاب کے طلباوطالبات، نوجوانوں، بزرگوں، ماؤں اور بہنوں پرزوردیا کہ وہ حق پرستی کی جدوجہد کرکے ایسا ماحول بنادیں کہ جب میں پاکستان آنے کا ارادہ کروں تولاہور میں آؤں۔انہوں نے تمام کارکنوں پرزوردیا کہ وہ تنظیمی نظم وضبط کی پابندی کریں، معاشرتی برائیوں سے خودکودور رکھیں، والدین، بزرگوں، اساتذہ کرام اورخواتین کا احترام کریں، رزق حلال کے حصول کیلئے محنت کے کسی بھی کام میں ہرگز شرم محسوس نہ کریں۔

پنجاب میں ڈینگی کے مریضوں کیلئے بلڈ بینک کا قیام عمل میں لایا جائے،
کارکنان وذمہ داران زیادہ سے زیادہ تعداد میں خون کے عطیات دیں، الطاف حسین
پنجاب کے اسپتالوں میں زیرعلاج ڈینگی کے مریضوں کی کارکنان عیادت کریں اورانہیں میری جانب سے پھول پیش کریں

لاہور۔۔۔16، اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہورزون کے ذمہ داران وکارکنان کوہدایت کی ہے کہ وہ ٹولیوں کی شکل میں ٹیمیں بنا کر پنجاب بھر کے اسپتالوں میں جائیں اورڈینگی کے مرض میں مبتلا مریضوں کوخون کے عطیات دیں اوربلڈ بینک کا قیام عمل میں لائیں۔یہ ہدایت انہوں نے اتوار کے روزایم کیوایم پنجاب ہاؤس لاہور میں منعقدہ ذمہ داران وکارکنان کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے دی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پنجاب کے اسپتالوں میں زیرعلاج ڈینگی کے مریضوں کی کارکنان عیادت کریں اور انہیں میری جانب سے پھول پیش کریں۔انہوں نے کہا کہ ڈینگی کے مرض میں مبتلا مریضوں کیلئے قائم کئے جانے والے بلڈکیمپوں میں کارکنان وعوام زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے خون کے عطیات دیں۔

ایم کیوایم کے خلاف منفی اور جھوٹے پروپیگنڈوں اور سازشوں کے باوجود پرعزم اور ثابت قدم رہنے پر پنجاب کے ذمہ داران وکارکنان کو الطاف حسین کا خراج تحسین

لاہور۔۔۔16، اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب میں ایم کیوایم کے خلاف منفی اور جھوٹے پروپیگنڈے کے باوجود پرعزم اور ثابت قدم رہنے پر ذمہ داران وکارکنان اور پنجاب کے عوام کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اتوار کے روز ایم کیوایم پنجاب ہاؤس لاہور میں ذمہ داران اور کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ جیسے جیسے پنجاب میں ایم کیوایم کا فلسفہ پھیلا اور کام میں اضافہ ہوا، ایم کیوایم کیخلاف منفی پروپیگنڈے میں تیزی لائی گئی، ایم کیوایم کے نظریہ کو روکنے اسے دہشت گرد جماعت ثابت کرنے کیلئے جھوٹے الزامات لگائے گئے تاہم پنجاب میں ایم کیوایم کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈوں، سازشوں کے باوجود ذمہ داران، کارکنان، مائیں بہنیں، بزرگ اور نوجوان طلبہ وطالبات ڈٹے رہے اور کسی پروپیگنڈے کا شکار نہیں ہوئے جس پر وہ زبردست خراج تحسین کے مستحق ہیں۔

اے پی ایم ایس او کے ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے تحت میڈیکل کالجز اور یونیورسٹیز میں داخلے کے خواہشمند طلباء کیلئے صادقین لان میں پری انٹری ٹیسٹ کا انعقاد

طلبہ وطالبات کی پری انٹری ٹیسٹ میں بڑی تعداد میں شرکت، طلباء کی رہنمائی کیلئے استقبالیہ کیمپ بھی لگایا گیا

ماڈل پری انٹری ٹیسٹ کے نتائج کا اعلان www.ascircle.com کی ویب سائٹ پر کیا جائے گا

طلباء معاشرے کا اہم ستون ہیں اور اس کی نشوونما کیلئے مضبوط بنیاد ثابت ہوتے ہیں، شیخ محمد افضل

ملک وقوم کی تقدیر اگر کوئی بدل سکتا ہے تو وہ طلباء ہی ہیں، چیئرمین اے پی ایم ایس او فرحان شمس

کراچی۔۔۔16، اکتوبر 2011ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے ادارے اکیڈمک اینڈ سوشل سرکل کے تحت اتوار کے روز صادقین لان میں میڈیکل کالجز اور یونیورسٹیز میں داخلے کے خواہشمند طلباء کیلئے 12 ویں ''ماڈل پری انٹری ٹیسٹ'' کا انعقاد ہوا جس میں حق پرست صوبائی وزیر برائے ماحولیات شیخ محمد افضل کے علاوہ اے پی ایم ایس او کے چیئرمین فرحان شمس و اراکین مرکزی کمیٹی، سیکٹرز و یونٹس کے ذمہ داروں کارکنان سمیت طلبہ وطالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس سلسلے میں صادق لان میں طلبہ وطالبات کے کیلئے کرسیاں رکھی گئیں تھیں جن پر بیٹھ کر انہوں نے ماڈل پری انٹری ٹیسٹ کا سوالنامہ حل کیا۔ ہال کے باہر طلباء کی رہنمائی کیلئے استقبالیہ کیمپ لگایا گیا تھا جہاں پر انٹری ٹیسٹ میں حصہ لینے والے طلباء کو ٹیسٹ کے حوالے سے معلومات فراہم کی جاتی رہی۔ پری انٹری ٹیسٹ میں طلباء کو سوالنامہ دیا گیا تھا جسے چار حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا اور اس سوالنامہ کو حل کرنے کیلئے ایک گھنٹہ چالیس منٹ کا وقت دیا گیا تھا۔ بعدازاں ماڈل پری انٹری ٹیسٹ میں شریک طلباء سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست صوبائی وزیر شیخ محمد افضل نے ماڈل پری انٹری ٹیسٹ کے انعقاد پر اے پی ایم ایس او مبارکباد پیش کرتے ہوئے انٹری ٹیسٹ میں شریک طلباء کو تلقین کی کہ یہی وقت ہے جب آپ اپنے مستقبل کیلئے کوئی راہ تلاش کرتے ہیں، پاکستان کی تاریخ میں طلباء کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء معاشرے کا اہم ستون ہیں اور معاشرے کی نشوونما کیلئے مضبوط بنیاد ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی شعبہ میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے طلباء محنت ولگن کرتے ہیں تاکہ ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کرپٹ تعلیمی نظام نے طلباء کے مستقبل کو تباہ کردیا ہے لیکن اے پی ایم ایس او اور اس کے بانی وقائد جناب الطاف حسین ملک سے فرسودہ نظام تعلیم کے خاتمے کیلئے عملی جدوجہد کررہے ہیں تاکہ ملک میں مساوی تعلیمی رائج ہوسکے۔ اے پی ایم ایس او کے چیئرمین فرحان شمس نے کہا کہ علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے ملک وقوم کی تقدیر اگر کوئی بدل سکتا ہے وہ طلباء ہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طلباء ہی سے قوموں کا مستقبل وابستہ ہے لہٰذا طلباء کو چاہیئے کہ وہ ملک کی تعمیر وترقی کیلئے جدوجہد کریں۔ اے پی ایم ایس او کے تحت اس ماڈل پری انٹری ٹیسٹ کے نتائج کا اعلان www.ascircle.com کی ویب سائٹ پر کیا جائے گا۔

لیڈی ہیلتھ ورکرز کو حق مانگنے پر پولیس تشدد کا نشانہ بنانا ظلم اور محنت کش خواتین کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، حیدر عباس رضوی، ڈاکٹر ندیم احسان

پنجاب حکومت ڈینگی وائرس کے خاتمہ کی مہم میں مخلص ہے تو لیڈی ورکرز کو فی الفور تنخواہوں کی ادائیگی یقینی بنائے

پولیس تشدد سے ایک لیڈی ہیلتھ ورکر کے جاں بحق اور متعدد کے زخمی ہونے پر اظہار افسوس

کراچی۔۔۔16، اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قومی اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی اور رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان نے لاہور میں تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر لیڈی ہیلتھ ورکرز کے احتجاجی مظاہرے میں شریک خواتین پر پولیس تشدد کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور پولیس تشدد سے ایک خاتون لیڈی ہیلتھ ورکر کے جاں بحق اور متعدد کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ لاہور سمیت پنجاب کے مختلف شہروں اور علاقوں میں لیڈی ہیلتھ ورکرز گزشتہ 4 ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں جس کے باعث ان کے معمولات زندگی شدید متاثر ہو رہے ہیں اور وہ احتجاج پر مجبور ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیڈی ہیلتھ ورکرز کو حق مانگنے پر پولیس تشدد کا نشانہ بنانا نہ صرف ظلم ہے بلکہ محنت کش خواتین کے بنیادی حقوق کی کھلی خلاف ورزی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی کے اس دور میں ایک دن کی اجرت نہ ملنے پر محنت کش طبقہ فاقوں پر گزارا کر رہا ہے اور ہر ذی شعور شخص اس بات کو اچھی طرح سمجھ سکتا ہے کہ چار ماہ کی تنخواہوں سے محروم لیڈی ہیلتھ ورکرز آج احتجاج پر مجبور ہیں لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ لیڈی ہیلتھ ورکرز کے مسائل کو ترجیح بنیادوں پر حل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنجاب کے نوجوان، بزرگ، بچے اور خواتین روز ڈینگی بخار میں مبتلا ہو کر جاں بحق ہو رہے ہیں اور دوسری جانب ڈینگی وائرس کے خاتمہ کیلئے عملی کردار ادا کر سکنے والی لیڈی ہیلتھ ورکرز تنخواہوں سے محروم ہیں، اگر پنجاب حکومت ڈینگی وائرس کے خاتمہ کی مہم میں مخلص ہے تو اسے فی الفور پنجاب بھر میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تنخواہوں کی ادائیگی اور ان کے مسائل کے حل کی طرف ترجیحی دینی چاہئے۔ انہوں نے پولیس تشدد سے جاں بحق ہونے والی لیڈی ہیلتھ ورکر کے تمام لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور زخمی لیڈی ہیلتھ ورکرز کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ حیدر عباس رضوی اور ڈاکٹر ندیم احسان نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر پنجاب لطیف کھوسہ اور وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ لاہور سمیت پنجاب بھر میں لیڈی ورکرز کے مسائل کو فی الفور حل کیا جائے اور انہیں جلد از جلد تنخواہوں کی ادائیگی یقینی بنائی جائے۔

ایم کیو ایم کی رابطہ کے رکن سلیم شہزاد کی خالہ زاد بہن ایم کیو ایم کینیڈا کی کارکن غزالہ سلطان کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔16 ستمبر، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کی رابطہ کے رکن سلیم شہزاد کی خالہ زاد بہن اور ایم کیو ایم کینیڈا کی کارکن غزالہ سلطان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے سلیم شہزاد سمیت مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

جنگ اخبار کوئٹہ کے ایڈیٹر احمد اختر مرزا کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی:۔۔۔16، اکتوبر، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جنگ اخبار کوئٹہ کے ایڈیٹر احمد اختر مرزا کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر و جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔16 اکتوبر، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 75 کے کارکن الطاف میمن، سوسائٹی سیکٹر یونٹ 64 کے کارکن محمد رؤف کی اہلیہ محترمہ شازیہ رؤف، قمبر شہداد کوٹ زون کے رکن میر محمد گوپانگ کی والدہ محترمہ حوا خاتون اور ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی بن قاسم سیکٹر یونٹ گھگھر پھاٹک کے کارکن محمد ابراہیم کے والد پہلوان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق دے۔(آمین)

قائد تحریک الطاف حسین وہ واحد رہنما ہیں جنھوں نے عوام کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں پر بابانگ دہل آواز حق بلند کی ہے محمد شریف

حیدرآباد۔۔۔16 اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد کے زونل انچارج محمد شریف و اراکین زونل کمیٹی نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ قائد تحریک الطاف حسین کے فکر و فلسفے اور نظریئے کی روشنی میں پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اور اس ملک میں رائج فرسودہ وجاگیردارانہ نظام کو بدلنا چاہتی ہے تاکہ اس ملک کے غریب ومظلوم اور زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے محروم عوام کو یکساں حقوق حاصل ہوں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم چاہتی ہے کہ عوام آزادی کیساتھ اپنی زندگی بسر کرسکیں اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب ملک کے ۹۸ فیصد عوام ۲ فیصد ظالم و جابر جاگیرداروں وڈیروں اور سرداروں کے خلاف متحد و منظم ہو کر اپنے غصب شدہ حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد کریں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین وہ واحد رہنما ہیں جنھوں نے عوام کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں پر بابانگ دہل آواز حق بلند کی ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کا پیغام حق پرستی پاکستان کے ۹۸ فیصد مظلوم ومحکوم عوام کی اشد ضرورت ہے اور اس پر عمل کرکے ہی وہ ظالمانہ وجابرانہ نظام سے نجات حاصل کرسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے بلاتفریق لوگوں کی خدمت کی اور آج بھی ملک بھر کے تمام غریبوں کو متحد و منظم کرکے ان کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کا مظاہرہ کررہیں ہے۔

قائد تحریک الطاف حسین کی ہدایت پر حق پرست قیادت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ہر وقت تیار رہتی ہے صلاح الدین

حیدرآباد۔۔۔16 اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد کے حق پرست رکن قومی اسمبلی صلاح الدین نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کی عوام اور اسکی ترقی کیلئے اپنا کردار ادا کررہی ہے اس وقت ہمارے ملک نازک دور سے گزر رہا ہے ہمیں اس صورتحال میں اتحاد کی اشد ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز حیدرآباد ریلوے کالونی میں حیسکو کی جانب سے بجلی کے کنکشن کاٹنے کا خلاف ریلوے کالونی کے رہائشی افراد کے احتجاجی مظاہرے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے حیسکو انتظامیہ سے بات چیت کرکے ریلوے کالونی کی بجلی بحال کروائی اور احتجاجی مظاہرہ ختم کرایا۔اس موقع پر انہوں نے مذید کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی ہدایت پر حق پرست قیادت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ہر وقت تیار رہتی ہے اور انکی خدمت میں مصروف عمل ہے اور یہی وجہ ہے کہ ایم کیوایم عوامی خدمت کی بدولت اس ملک کی دیگر سیاسی جماعتوں سے الگ نظر آتی ہے انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی انہی تعلیمات کی بدولت ایم کیوایم کے کارکنان خدمت انسانیت کے جذبے سرشار ہو کر اپنے وسائل کے مطابق آپ کی مدد میں مصروف ہیں۔اس موقع پر ریلوے کالونی کے مکینوں نے انکی بجلی بحال کرنے پر قائد تحریک الطاف حسین بھائی کا شکریہ ادا کیا۔

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن حیدرآباد سیکٹر کے زیر اہتمام انٹر کالج تقریری مقابلہ 17 اکتوبر پیر کے روز ڈگری کالج لطیف آباد میں ہوگا

حیدرآباد۔۔۔16 اکتوبر 2011ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن حیدرآباد سیکٹر کے زیر اہتمام انٹر کالجز میں تقریری مقابلہ 17 اکتوبر پیر کے روز صبح 10 بجے ڈگری کالج لطیف آباد کے آڈیٹوریم ہال میں ہوگا۔اس مقابلہ کا عنوان" تعلیمی اداروں میں طلبہ تنظیموں کا کردار" ہے اس تقریری مقابلے میں حیدرآباد کے مختلف کالجز سے تعلق رکھنے والے طلباء وطالبات شرکت کریں گے۔اس تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر برائے امور نوجوانان فیصل سبزواری ہونگے۔

نام نہاد سیاسی رہنما در حقیقت سندھ باسیوں کو مسائل کی دلدل میں دھکیلنے کے ذمہ دار ہیں، شاہد عالم

بارش اور سیلاب سے متاثرہ درجنوں خاندانوں میں امدادا شیاء تقسیم کیں

متحدہ قومی موومنٹ ٹنڈ والہ یار زون کے جوائنٹ زونل انچارج شاہد عالم وار اکین زونل کمیٹی کا

تعلقہ ٹنڈ والہ یار کے گاؤں اندھو خان مہاجر اور ملحقہ علاقوں کا دورہ

ٹنڈ والہ یار:۔۔۔۔16 اکتوبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ ٹنڈ والہ یار زون کے جوائنٹ زونل انچارج شاہد عالم وار اکین زونل کمیٹی نے تعلقہ ٹنڈ والہ یار کے گاؤں اندھو خان مہاجر اور ملحقہ علاقوں کا دورہ کیا اور بارش اور سیلاب سے متاثرہ درجنوں خاندانوں میں غذائی اجناس، روزمرہ استعمال کی اشیاء تقسیم کیں۔اس موقع پر جوائنٹ زونل انچارج شاہد عالم نے متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سندھ بھر کی عوام اب اس حقیقت سے بخوبی آشنا ہو چکے ہیں کہ سندھ دھرتی کے نام پر سیاسی فوائد حاصل کرنے والے نام نہاد سیاسی رہنما در حقیقت سندھ باسیوں کو مسائل کی دلدل میں دھکیلنے کے ذمہ دار ہیں،ایک جانب سندھ دھرتی کا سپوت ہونے کے دعویدار بارشوں کے پانی میں ڈوبی عوام کو بے یارو مددگار چھوڑ کر بیرونی دوروں کے مزے لوٹنے میں مصروف ہیں جبکہ دوسری طرف بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے پرعزم رضا کاران بلا امتیاز رنگ ونسل امدادی سرگرمیاں سرانجام دے کر خدمت کی نئی مثالیں قائم کر رہے ہیں۔بعدازاں ایم کیو ایم کی جانب سے امداد فراہم کرنے پر متاثرہ خاندانوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے اظہارِ تشکر اوران کی درازی عمر صحت وتندرستی کیلئے دعائیں کیں

قائد تحریک جناب الطاف حسین نے پاکستان کے تمام مظلوم عوام کو عزت سے جینے کا حق دلوایا، عظیم دانش

میرپورخاص زون کے مختلف یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران اور کارکنام سے گفتگو

میرپورخاص:۔۔۔16 اکتوبر، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ میرپورخاص ون کے انچارج عظیم دانش نے کہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے پاکستان کے تمام مظلوم عوام کو عزت سے جینے کا حق دلوایا ان خیالات کا اظہار انہوں نے میرپورخاص زون کے مختلف یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران اور کارکنام سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران اور کارکنان بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان سے لیکر آج تک اس ملک کے غریب اور مظلوم عوام کے حقوق پر ظالمانہ طریقے سے ڈاکہ ڈالا گیا،انہیں منظم سازشوں کے ذریعے انکے تمام تر بنیادی حقوق سے محروم رکھا گیا تا کہ وہ ذہنی طور پر غلام بن کر وڈیروں اور جاگیرداروں کی غلامی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین وہ واحد لیڈر ہیں جنھوں نے پاکستان کے غریب اور مظلوم عوا کو غلامی سے نجات دلوانے کا بیڑا اُٹھایا اور جسکی پاداش میں انہیں جیل سے لیکر جلاوطنی تک کی سزا دبرداشت کرنی پڑی،اپنے بھائی اور بھتیجے سمیت ہزاروں کارکنان کی جانوں کی قربانی دینی پڑی لیکن آج ملک کے گوشے گوشے میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکر وفلسفہ تیزی سے پھیل رہا ہے اور وہ دن دور نہیں جب اس ملک سے جاگیردارانہ اور وڈیرانہ سسٹم کے کالے بادل چھٹ جائیں گے اور خوش حالی اور امن واستحکام کا نیا سورج طلوع ہوگا جس میں ہر شخص چاہئے وہ کسی بھی مذہب اور زبان سے تعلق رکھتا ہو عزت کی زندگی بسر کرے گا۔

☆☆☆☆☆